Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ | فون ۴۳۹

روزنامہ الفضل ربوہ | بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۳۰ رمضان ۱۳۹۳ھ — ۲۸ اخاء ۱۳۵۲ہش — ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۴۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۷ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کیساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۲۷ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی ۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے رمضان المبارک کی اس خصوصیت کے پیش نظر کہ اس میں دعائیں بکثرت قبول ہوتی ہیں احباب جماعت کو اس ماہ مبارک کے بقیہ آخری ایام میں بنیادی اہمیت کی حامل دو خاص دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی ۔ اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو خیرِ اُمّت ہونے کے رفیع الشان مقام کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے تا اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کی رُو سے وہ ید اولیٰ یعنی دینے والا ہاتھ بنیں اور خدا تعالیٰ انہیں ید السفلیٰ یعنی لینے والا ہاتھ بننے سے نجات بخشے ۔ حضور نے اسلامی دنیا کی تمام مشکلات کا ذمہ دار اس امر کو ٹھہرایا کہ آج وہ اپنے مقام کو بھلا کر ید السفلیٰ بنے ہوئے ہیں۔ حضور نے دوسرے یہ دعا کرنے پر زور دیا کہ مسلمان اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ قرآن مجید کتاب مبین بھی ہے اور کتاب مکنون بھی ۔ اس کتاب مکنون کے معارف حاصل کرنے کیلئے خدا کی نگاہ میں طاہر ہونا ضروری ہے اور ہر زمانہ میں ایسے مطہر وجود خدا کی طرف سے پیدا ہوتے رہے ہیں جو اپنے زمانہ کی ضروریات اور تقاضوں کے مطابق قرآن سے نئے نئے معارف حاصل کرکے لوگوں کو ان سے مالا مال کرتے رہے ہیں ۔ اندریں صورت کسی کو قرآن کریم کا ترجمہ یا تفسیر کرنے کی اجارہ داری نہیں دی جاسکتی کیونکہ ایسا کرنا قرآنی معارف کو محدود کرنے کے مترادف ہوگا ۔ خدا تعالیٰ لوگوں کو قرآن کے نئے نئے علوم و معارف کے ظہور کی راہ مسدود کرنے سے بچائے ۔

یکم رمضان المبارک سے مسجد مبارک ربوہ میں قرآن مجید کے خصوصی درس کا جو سلسلہ جاری ہے اس میں ۲۵ رماہ (جمعرات) سے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد درس دے رہے ہیں ۔ آپ سورۃ حدید سے سورۃ الناس تک درس دیں گے ۔ جو آج انشاء اللہ تعالیٰ اختتام پذیر ہوگا۔

محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ۲۵ ر اکتوبر کی شب کو بذریعہ سرگودھا ایکسپریس سفر انگلستان سے بخیریت واپس ربوہ تشریف لے آئے ۔ آپ اسی روز صبح بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لاہور پہنچے تھے ۔ ربوہ سٹیشن پر بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت نے آپکا خیر مقدم کیا ۔ آپکی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے ۔

اعلان تعطیل

۲۹ اکتوبر بروز سوموار دفتر الفضل میں عید الفطر کی تقریب سعید پر تعطیل ہوگی ۔ اسلئے ۳۰ اکتوبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

مجالس اور خدّام کی تعداد کے لحاظ سے

خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں پچھلے سال سے کہیں زیادہ نمائندگی ہونی چاہیئے

مجالس اور خدّام کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تازہ ہدایت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ اخاء ۱۳۵۲ہش (مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۷۳ء) میں جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اور خدام کو یہ ہدایت فرمائی ہے کہ رمضان کے چند دن بعد انکا جو اجتماع منعقد ہونے والا ہے اس میں مجالس اور خدام کی تعداد کے لحاظ سے پچھلے سال کی نسبت کہیں زیادہ نمائندگی ہونی چاہیئے ۔ حضور نے فرمایا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا وضع کردہ اصول ہے اور جماعت اس سے بخوبی آگاہ ہے کہ ہر نیکی مزید نیکیوں کی توفیق عطا کرتی ہے اس لئے رمضان کا اجتماع کی حاضری پر اثر پڑنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ پھر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اس لئے بھی یہ توقع رکھنی چاہیئے کہ امسال شرکت کرنے والی مجالس اور خدام کی تعداد گذشتہ سال سے بڑھ کر ہی رہے گی کیونکہ ہر سال ہمارا قدم گذشتہ سال کی نسبت آگے ہی بڑھتا ہے۔

خطبہ جمعہ کا متعلقہ حصہ جو اس ہدایت پر مشتمل ہے افادۂ احباب کی غرض سے ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے :-

"پس ماہ رمضان کی یہ عبادتیں اپنے اندر عظیم وسعت رکھتیں اور بڑی برکتوں کی حامل ہیں ۔ اس لئے رمضان کے نتیجہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو یہ احساس نہیں ہونا چاہیئے کہ چونکہ رمضان کے چند دنوں بعد ہی ہمارا اجتماع ہے اسکی وجہ سے شاید ہماری حاضری پر اثر پڑیگا ۔ انکو اس وہم میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے ۔ یہ اجتماع اگرچہ ایک نفلی چیز ہے لیکن یہ اس فوج کی تربیت کیلئے جس نے اسلام کی جنگ لڑنی ہے ایک ضروری نفلی عبادت کے مترادف ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا یہ اصول جانتی ہے کہ ہر نیکی مزید نیکیوں کی توفیق عطا کرتی ہے اس لئے انسان جب فرائض سے سُبکدوش ہوتا ہے تو وہ نوافل کیلئے پہلے سے زیادہ بشاشت اپنے اندر پاتا ہے اور یہ ہر احمدی کو معلوم ہے یا کم از کم معلوم ہونا چاہیئے ۔ اگر بھول گیا ہے تو 'ذَکِّرْ' کے حکم کے ماتحت اُسے یاد دہانی کرانی چاہیئے ۔ پس مجالس اور خدام کی تعداد کے لحاظ سے پچھلے سال سے کہیں زیادہ نمائندگی اس اجتماع میں ہونی چاہیئے کیونکہ ہر سال ہمارا قدم گذشتہ برس کی نسبت آگے ہی بڑھتا ہے۔" (الفضل ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ ارشاد

زیادہ سے زیادہ خدام اپنے سالانہ اجتماع میں شرکت کیلئے سائیکل پر سوار ہو کر آئیں !

(محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ) :-

خدام الاحمدیہ کی تربیت کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ وہ ہمیشہ اس بات کے منتظر رہتے ہیں کہ خلیفۂ وقت کی طرف سے جو بھی ہدایت جاری ہو وہ اس کی بدل و جاں تعمیل کریں اور اسکو سعادت سمجھتے ہیں کہ ان کو امام وقت کے ارشاد کی تعمیل کی توفیق ملے ۔

خاکسار اس اعلان کے ذریعہ تمام خدام تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس خواہش کو پہنچا رہا ہے کہ امسال بیرونی مجالس کے کم از کم ایک ہزار خدام مرکزی سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے سائیکل پر سوار ہو کر آئیں ۔

تمام قائدین ضلع اس بات کی کوشش کریں کہ اُن کے ضلع کی ہر مجلس سے سائیکل پر سفر کر کے خدام سالانہ اجتماع پر پہنچیں اور مقامی مجالس کے قائدین اس بات کی کوشش کریں کہ ان کے زیادہ سے زیادہ خدام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر لبیک کہیں ۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہمیں امام وقت کی اس خواہش کو پورا کرنے کی توفیق بخشے ۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر :- مسعود احمد ۔ پرنٹر :- سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ ماہ اخاء ۱۳۵۲ ہش

فسادی اقوام کے متعلق ایک خدائی فیصلہ

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو انتہائی جھگڑالو اور زمین پر فساد برپا کرنیوالے ہیں فرماتا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ (البقرہ آیات ۲۰۵، ۲۰۶)

اور بعض آدمی ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی باتیں اس دنیا کی زندگی کے متعلق تجھے پسندیدہ معلوم ہوتی ہیں اور وہ (بات کرتے وقت) اللہ کو اُس پر جو اُن کے دل میں ہے گواہ ٹھہراتے جاتے ہیں حالانکہ وہ حقیقت میں سب جھگڑالوؤں سے زیادہ جھگڑالو ہوتے ہیں۔ اور جب اقتدار کی باگ ڈور اُن کے ہاتھ میں آجاتی ہے تو فساد پیدا کرنے نیز تمدن اور مخلوق کو ہلاک کرنے کی غرض سے زمین میں (ایک سرے سے دوسرے سرے تک) دوڑتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

ہر چند کہ ان آیات میں انتہائی جھگڑالو اور فسادی قسم کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے لیکن جب ہم موجودہ زمانہ کی دو بڑی طاقتوں امریکہ اور روس کے کرتوتوں پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ آیات ان پر بعینہٖ صادق آتی ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان آیات میں ان دو بڑی طاقتوں اور دنیا میں ان کے برپا کئے ہوئے فساد اور اُس ہلاکت کا ذکر کیا گیا ہے جو انہوں نے دنیا پر مسلط کر رکھی ہے۔ ان طاقتوں کے دنیا پر اپنا سکہ جمانے کی ابتداء ہی فساد فی الارض اور انتہائی وسیع پیمانہ پر قتل و غارت گری سے ہوئی ہے۔ امریکہ آسٹریلیا نیوزی لینڈ کے اصل باشندوں کی نسل کو تہ تیغ کر کے اُن کے علاقوں پر قبضہ جمانے اور افریقہ و ایشیاء کی قوموں کو محکوم بنانے میں انہوں نے جو کردار ادا کیا وہ اس امر پر شاہد ناطق ہے کہ اس زمانہ میں یہ بڑی طاقتیں سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ کی اصل مصداق ہیں۔ اور اب انہوں نے پوری دنیا پر اپنا تسلط قائم کرنے کے بعد گروہ بندی یا اپنے اپنے حلقہ ہائے اثر قائم کرنے کی دوڑ دھوپ میں چھوٹی قوموں کو ایک دوسرے سے ٹکرانے اور انہیں تباہی و بربادی کی نذر کرنے کی جو پالیسی اختیار کی ہوئی ہے اس نے امن عالم کو تہ و بالا کر کے رکھ دیا ہے۔ کوریا، ویٹ نام، کمبوڈیا اور لاؤس میں یکے بعد دیگرے انتہائی تباہ کن اور ہولناک جنگوں کا لامتناہی سلسلہ کشمیر پر بھارت کا ناجائز قبضہ پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازش، فلسطین میں یہودیوں کی آبادکاری اور نام نہاد مملکت اسرائیل کا وجود اور مشرق وسطیٰ میں یہودیوں کو توسیع پسندی کی پالیسی پر اکسا کر دلیرانہ جارحیت کے ارتکاب کی ترغیب، ان بڑی طاقتوں کے فساد فی الارض کی چند منہ بولتی مثالیں ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے دنیا کے ہر خطہ میں امن کو اس حد تک مفقود کر چھوڑا ہے کہ چھوٹی قوموں کے لئے امن سے زندگی گزارنا قریباً ناممکن ہو چکا ہے اور کسی ملک کے لئے بھی اس امر کی کوئی ضمانت باقی نہیں رہی ہے کہ اس کی آزادی اور سالمیت برقرار رہ سکے گی۔ اس پر طرہ یہ ہے کہ یہ دونوں بڑی طاقتیں اپنے اس عالمگیر فساد فی الارض کے علی الرغم دنیا میں قیام امن کی علمبردار بنی ہوئی ہیں۔ باتیں امن کی کرتی ہیں اور امن امن پکارتے نہیں تھکتیں لیکن عملاً ان کی تمام تر کوشش یہی ہے کہ دنیا کے کسی حصہ میں بھی امن قائم نہ ہونے پائے۔ اقوام متحدہ کو انہوں نے اپنی لونڈی بنا رکھا ہے۔ وہ اپنی جو چاہتی ہیں یہ فیصلے کرا لیتی ہیں۔ فیصلے کراتے امن کے نام پر جاتے ہیں لیکن ان فیصلوں کا اصل مقصد امن کو مزید تباہ کرنے کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ علی الخصوص مشرق وسطیٰ میں عربوں اور اسرائیل کے مابین حالیہ جنگ میں ان دونوں بڑی طاقتوں نے جو کردار ادا کیا ہے اس کے نتیجہ میں جنگ بند ہونے کی بجائے ہوا یہ ہے کہ عربوں کی جیت ہار میں تبدیل ہوتی نظر آ رہی ہے اور اسرائیل کو یہ شہ ملی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے فیصلوں کی پرواہ کئے بغیر عربوں کے مزید علاقے ہتھیا کر انہیں بے دست و پا بنا دے اور وہ کلی طور پر اس کے رحم و کرم پر آرہیں۔

اس میں شک نہیں آج ان دو بڑی طاقتوں نے پورے کرۂ ارض پر اپنا تسلط جمایا ہوا ہے اور وہ دنیا کے معاملات کو اپنی مرضی کے مطابق چلانے کی خاطر دنیا کے مختلف علاقوں میں انتہائی وسیع پیمانہ پر فساد برپا کرنے اور تمدن و معیشت اور مخلوق خدا پر ہلاکت و بربادی مسلط کرنے پر تلی ہوئی ہیں اور علی الخصوص اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹانے پر اُدھار کھائے بیٹھی ہیں اور سمجھتی یہ ہیں کہ اس دنیا کی وہ دونوں ہی بلا شرکت غیرے مالک ہیں اور دونوں کے درمیان اس کرۂ ارض کی تقسیم کا تصفیہ ہونے کے بعد دنیا میں امن قائم ہو جائے گا اور پھر کسی ملک اور قوم میں یہ سکت باقی نہ رہے گی کہ ان کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی دیکھ سکے۔ لیکن اپنے اس ظلم اور بربریت کی وجہ سے وہ خود خدائی عذاب کو دعوت دے رہی ہیں اور ایسے حالات پیدا کر رہی ہیں کہ خدا کا ایک ہی ہاتھ ان کی تدبیروں اور منصوبوں کو باطل کر کے خود ان کی ہستی کو ہی کالعدم کر دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ میں جہاں جھگڑالو لوگوں اور ان کے فساد فی الارض کا ذکر کیا ہے وہاں ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے:۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

(البقرہ آیت ۲۱۱)

وہ لوگ اس کے سوا کس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ انکے پاس بادلوں کے سایہ میں آئے اور فرشتے بھی آئیں اور بات کا فیصلہ کر دیا جائے اور تمام امور اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایسے جھگڑالو اور فسادی لوگوں یا قوموں کو خبردار فرمایا ہے کہ اگر وہ اپنی اس روش سے باز نہ آئیں تو خدا تعالیٰ انہیں مورد عذاب بنا کر کالعدم کر کے رکھ دے گا جس سے روز روز کے جھگڑے مٹ جائیں گے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ لوگ بظاہر تو اس بات کے منتظر ہیں کہ کب وہ دن آئے کہ اسلام دنیا سے مٹ جائے اور خدائے واحد کی حکومت پر شیطانی طاقتیں غلبہ حاصل کر لیں لیکن درحقیقت اپنے عمل سے وہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے پاس بادلوں کے سایوں میں آئے یعنی اپنی مخفی تدبیر سے ان کی ہلاکت اور بربادی کے سامان پیدا کر دے۔ وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ آسمان سے اس کے فرشتے نازل ہوں جو انہیں کچل کر رکھ دیں۔ وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ کوئی ایسا نشان ظاہر ہو جس کے نتیجہ میں یہ روز روز کے جھگڑے مٹ جائیں اور خدا تعالیٰ کا آخری فیصلہ ایک چمکتے ہوئے نشان کی صورت میں سب کو نظر آجائے اور آخر ایک دن ایسا ہی ہوگا۔ خدا ان کی آنکھوں کے سامنے ظاہر ہوگا اور انکی ہلاکت کی ساعت ان کے سروں پر منڈلانے لگے گی۔" (تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۴۵۸)

پھر خدائی عذاب کو دعوت دینے سے متعلق دو بڑی طاقتوں یاجوج اور ماجوج کی روش کے علاوہ اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ذریعہ رونما ہونیوالے فساد فی الارض اور خدا تعالیٰ کی طرف سے انکی سزا دہی کا بھی ذکر کیا ہے جیسا کہ اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (البقرہ آیت ۲۱۲)

(ذرا) بنی اسرائیل سے پوچھو (تو) کہ ہم نے انہیں کتنے کھلے کھلے نشان دئے تھے اور جو شخص اللہ کی کسی نعمت کو بعد اسکے کہ وہ اسے حاصل ہو جائے (اور وہ اس کی حقیقت کو سمجھ چکا ہو) بدل ڈالے تو (وہ یاد رکھے کہ) اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اس لحاظ سے بھی ہم دیکھتے ہیں کہ سورۃ البقرہ کی یہ آیات جن میں انتہائی جھگڑالو اور فسادی لوگوں اور انکی ہلاکت انگیز کارروائیوں کا ذکر ہے اس زمانہ کی دو بڑی طاقتوں یاجوج ماجوج (روس اور امریکہ) پر بھی صادق آتی ہیں کیونکہ اسرائیل کو ان دونوں کی پشت پناہی حاصل ہے اور اس لئے انکا آلۂ کار بنکر مشرق وسطیٰ کے امن کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ پس یہ دونوں بڑی طاقتیں جنہوں نے اپنی فساد انگیز کارروائیوں سے دنیا کا امن تباہ کر کے رکھ دیا ہے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے خدائی عذاب کو دعوت دے رہی ہیں اور اس عذاب میں یقیناً اسرائیل اور اس میں بسنے والی یہودی قوم انکا آلۂ کار ہونے کیوجہ سے برابر کی شریک ہوگی۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ دعاؤں سے کام لیں اور آستانۂ الٰہی پر جھک کر اس سے تائید و نصرت طلب کریں کیونکہ وہ زمانہ اس حقیقت کا آئینہ دار ہوگا کہ

"حیلے سب جاتے رہے اک حضرتِ توّاب ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت انصاف کا ورود مسعود

سیرالیون بڈیو پر تفصیلی خبر۔ صدر مملکت نائب چیف جسٹس اٹارنی جنرل سفراء و عمائدین سے ملاقاتیں

احمدیہ مشن سیرالیون اور ریذیڈنٹ منسٹر بو کی طرف سے استقبالئے

پاکستانی فورم ان سیرالیون کی طرف سے ٹی پارٹی اور ایڈریس جماعتی اجتماعوں سے خطابات

مکرم منصور احمد بشیر مبلغ اسلام مقیم فری ٹاؤن سیرالیون

جمعرات ۱۳ ستمبر ۱۹۷۳ء بو میں تشریف آوری

پروگرام کے مطابق مکرم چوہدری صاحب بذریعہ ہوائی جہاز ۱۳ ستمبر کی صبح کو ۸ بجے بو کیلئے تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ مکرم امیر صاحب، مولوی بی اے غنیم اور مجلس عاملہ کے بعض ممبران تھے۔ ایئرپورٹ پہنچنے پر جماعت بو (Bo) کے علاوہ سارے ملک سے آئی ہوئی جماعتی نمائندگان نے آپ کا پرجوش و پرخلوص طریق سے استقبال کیا۔ بعدہٗ آپ سب سے پہلے مکرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی رضی اللہ عنہ کی قبر پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔

قبر پر دعا

قبرستان سے واپسی پر آپ مع قافلہ مشن ہاؤس بو میں تشریف لے گئے جہاں مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح انچارج بو مشن نے آپ کا استقبال کیا۔ اس کے بعد آپ ریذیڈنٹ منسٹر جنوبی صوبہ مسٹر گوبیو لامین (Mr. Gobio Lamin) کے دفتر میں ملاقات کے لئے پہنچے۔ یہ ملاقات نہایت ہی دوستانہ ماحول میں ہوئی۔ باہمی دلچسپی کے امور پر تقریباً ۱۵۔۲۰ منٹ تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ اس کے بعد چوہدری صاحب کے ساتھ وزیر موصوف اور دوسرے حاضرین نے گروپ فوٹو اتروائی۔

ریذیڈنٹ منسٹر سے ملاقات کے بعد چوہدری صاحب بمعیت دوسرے دوستوں کے قافلہ کی صورت میں احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول پہنچے۔ وہاں کے انچارج پرنسپل صاحب مکرم بشیر احمد صاحب خان نے آپ کا استقبال کیا اور آپ کو سکول دکھایا۔

بو شہر میں استقبالیہ

جماعت کی طرف سے بو ٹاؤن ہال میں مکرم چوہدری صاحب کے لئے ایک استقبالیہ کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ وقت کے مطابق ۱۱ بجے تمام قافلہ ٹاؤن ہال پہنچا۔ جہاں مدعوین پہلے سے موجود تھے کھانے سے قبل تقریروں کا پروگرام تھا جس میں سب سے پہلے جنرل سیکرٹری نے مکرم چوہدری صاحب کا تعارف کروایا جس کے بعد بو شہر کے پیراماؤنٹ چیف کے نمائندہ نے نہایت موزوں الفاظ میں مکرم چوہدری صاحب کا استقبال کیا اور جماعت احمدیہ بو کی کارکردگی پر خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس کے بعد صدر احمدیہ مشن سیرالیون مکرم پیراماؤنٹ چیف گی نگانے نے چوہدری صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا اور جماعت کی طرف سے آپ کو دلی تہنیت پیش کرتے ہوئے اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ اس تقریب کی صدارت بو کے پرنسپل مجسٹریٹ مسٹر اے ایل کے ڈرامی (Mr. A. L. K. Daramy) کر رہے تھے۔ آپ نے کہا۔ یہ ہماری انتہائی خوش قسمتی ہے کہ چوہدری صاحب جیسی شخصیت ہمارے درمیان موجود ہے یہ ایک بہت بڑی برکت ہے۔ اور ہم اس پر فخر کرتے ہیں۔ اس دن کو ہم ہمیشہ شکریہ کے ساتھ یاد کریں گے آپ نے تمام دنیا اور خصوصاً مسلمانوں کی بے لوث خدمت کی ہے جہاں سیرالیون میں آنے پر ہم آپ کے ممنون ہیں۔ میں احمدیہ مشن کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے اس ملاقات کا انتظام فرمایا۔ خدا تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے۔

خطاب حضرت چوہدری صاحب

مکرم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ بو تمام دنیائے احمدیت میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے اس میں مولوی نذیر احمد صاحب علی جیسے عظیم فرزند احمدیت ابدی نیند سو رہا ہے۔ آپ کی مثال کی اقتدا کرتے ہوئے ہمیں بھی انسانیت کی بے لوث خدمت کرنی چاہیئے تاکہ خدمت کے میدان میں ہم دوسروں کے لئے ایک مثال ثابت ہوں جیسا کہ مولوی نذیر احمد صاحب علی نے ہمارے لئے ایک مثال قائم کی ہے آپ نے کہا کہ میں دوستوں کا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتا ہوں کہ وہ حتی الوسع لوگوں کی خدمت بے لوث رنگ میں کر رہے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس مقصد کے لئے ہمیں موقع اور طاقت دے تاکہ اپنی زندگی کے بعد ہم یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ کے مطابق خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں۔

اس کے بعد حاضرین کی ماکولات و مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اس دوران مکرم چوہدری صاحب دوستوں سے گفتگو فرماتے رہے۔

مشن کی طرف سے مکرم چوہدری صاحب کے اعزاز میں دعوت طعام کا انتظام تھا۔ اس غرض کے لئے آپ احمدیہ سیکنڈری سکول بو میں تشریف لے آئے اور وہاں مجلس عاملہ کے ممبران، مبلغین کرام، ڈاکٹر صاحبان، اساتذہ نیز بعض دوسرے دوستوں کی معیت میں دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ دوپہر کا کھانا تناول فرمانے کے بعد آپ نے احمدیہ سینٹرل مسجد بو میں نماز ظہر و عصر معہ جماعت ادا کی۔

ریذیڈنٹ منسٹر کی طرف سے استقبالیہ

پروگرام کا آخری حصہ ریذیڈنٹ منسٹر کی طرف سے استقبالیہ تھا جو کہ گورنمنٹ لاج (جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دورہ ۱۹۷۰ء کے دوران رہائش پذیر رہے) میں دیا گیا چنانچہ پونے تین بجے آپ وہاں تشریف لے گئے۔ جناب منسٹر صاحب نے بھی اس موقعہ پر بعض معززین شہر کو مدعو کیا ہوا تھا۔ اس موقعہ پر ریذیڈنٹ منسٹر صاحب نے پھر چوہدری صاحب کا شکریہ ادا کیا اور جماعت احمدیہ کا اچھے الفاظ میں ذکر کیا۔ مکرم چوہدری صاحب نے بھی مختصر اور موزوں الفاظ میں ان کو جواب دیا۔

واپسی فری ٹاؤن

ٹھیک ۳½ بجے تین کاروں میں یہ قافلہ واپس فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہوا۔ راستہ میں ایک مقام میل ۹۱ پر بھی چوہدری صاحب احمدی اور غیر احمدی دوستوں کو ملنے کے لئے ٹھہرے ان دوستوں نے ایک مختصر تقریب کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔ چنانچہ یہاں کے مقامی مبلغ احمدیت مسٹر عباس کمارا (Mr. Abas Kamara) نے ایڈریس پیش کرتے ہوئے چوہدری صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان کو ملاقات کا وقت عنایت کیا۔ اپنے ایڈریس میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم احمدیت کی حتی الوسع تبلیغ کرتے رہتے ہیں آپ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے۔

مکرم چوہدری صاحب نے اپنے جواب میں کنتم علی شفا حفرۃ من النار فانقذکم منھا کا ذکر کر کے اس کی تشریح فرمائی اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی امداد پر ہمیں مستقل مزاجی اختیار کرنی چاہیئے اور اس کے لئے ایک دعوت کی تائید کرنی چاہیئے تاکہ ہم اپنے مقصد زندگی میں کامیاب ہو جائیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو اور اس کے رسول پر مضبوطی سے ایمان لاؤ اور اختلافات سے اسکو ڈھیلا نہ کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ میں یہاں آسکا اور اس طرح بھائیوں سے ملاقات کا سامان پیدا ہوگیا۔ میں نے یہاں اپنے بھائیوں کے متعلق جو سُنا اور دیکھا اس سے خوش ہوں۔ میں اپنے جذبات کا اظہار حضور کے سامنے کروں گا حضور کے دورہ کے نتیجہ میں نصرت جہاں سکیم نے بھی اب پھل لانا شروع کر دیا ہے اور یہاں کے لوگ اس سے متمتع ہو رہے ہیں۔ یہ قافلہ میل نمبر ۹۱ سے ۶ بجے روانہ ہوکر ۸ بجے بخیریت فری ٹاؤن پہنچ گیا۔

جمعہ ۷ ستمبر ۱۹۷۳ء

پریس کانفرنس

مکرم چوہدری صاحب کے دورہ کا آخری دن ۷ ستمبر تھا۔ اس دن کے پروگرام کا پہلا حصہ پریس کانفرنس تھی۔ جس کا اہتمام پیرا ماؤنٹ ہوٹل کے ایک خاص کمرہ (Wilberforce) میں کیا گیا تھا۔ چنانچہ ۱۱ بجے صبح وقت مقررہ پر مختلف اخبارات محکمہ اطلاعات۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے نمائندگان حاضر ہوئے۔ اسسٹنٹ چیف انفارمیشن آفیسر مسٹر ماک (Mr. Mac) نے کانفرنس کا آغاز کرتے ہوئے سب سے پہلے مکرم چوہدری صاحب کا نہایت عمدہ رنگ میں تعارف کرایا اور پھر نمائندگان کو سوالات کی دعوت دی

محترم چوہدری صاحب نے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ احمدیہ جماعت کے امام اور سربراہ سیرالیون کے تمام باشندوں کی بھلائی کے لئے کوشش کر رہے ہیں اور اس ضمن میں تعلیم کے میدان میں خاص کوشش ہو رہی ہے۔

آپ نے فرمایا کہ احمدیہ جماعت کے ذمہ وار اصحاب نہایت احتیاط سے اس کے لئے کام کر رہے ہیں اور مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اسی کام کو پوری طرح نبھائیں گے۔

آپ نے فرمایا کہ ہم سب کو ایک خدا نے پیدا کیا ہے۔ اس لئے ہمیں بھائیوں کی طرح کوشش کرنی چاہئیے۔ اور مل کر رہنا چاہئیے کیونکہ جس طرح ہمارا پیدا کنندہ ایک ہے اسی طرح تمام انسانیت کو ایک ہو جانا چاہئیے۔ انسانی مساوات کے متعلق اسلام کی یہی سنہری تعلیم ہے جس پر ہمیں عمل کرنا چاہئیے۔ یہ نہایت ہی کامیاب اور دلچسپ پریس کانفرنس پون گھنٹے تک رہی۔ جس میں پریس نمائندگان کے علاوہ خاصی تعداد میں دیگر احباب موجود تھے۔

اساتذہ احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن سے ملاقات و کھانا دوپہر:

محترم چوہدری صاحب کی بعض ذاتی مصروفیات کی بنا پر سیکنڈری سکول کا پروگرام ختم کر دیا گیا۔ چنانچہ اساتذہ کی خواہش پر آپ نے انہیں اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کا وقت دیا۔ نیز دوپہر کا کھانا ان کے ساتھ تناول فرمایا۔

خطبہ جمعہ

اسی دن کا دوسرا اور مکرم چوہدری صاحب کے دورہ کا آخری پروگرام خطبہ جمعہ تھا جو کہ آپ نے احمدیہ مسجد گوری سٹریٹ میں دیا۔ اپنے خطبہ میں سورۃ حج کی آیات یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا۔ تا آخر کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ اسلام نے جو عبادت کا حکم دیا ہے اس کا مقصد یہ نہیں کہ ہم مسجد میں نماز پڑھ لیں اور سمجھ لیں کہ ہم نے قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق خدا تعالیٰ کی عبادت کا حکم مکمل کر لیا ہے۔ بلکہ اس سے مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی تمام زندگی اور اس کا ایک ایک لمحہ خدا تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق بسر کریں اور کبھی بھی ہم قرآنی تعلیم سے انحراف نہ کریں

ریڈیو سیرالیون نے ساتھ ساتھ آپ کا خطبہ مسجد سے ریلے کیا۔ نیز شام کو خطبہ کا مکمل منظر ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔

نماز جمعہ کے بعد احباب جماعت سے مصافحہ فرمانے کے بعد آپ واپس ہوٹل میں تشریف لے آئے۔ جہاں جماعت نے آپ کی خدمت میں مقامی کپڑوں کا تحفہ پیش کیا جسے آپ نے خوشی سے قبول فرماتے ہوئے وہ کپڑے پہن کر جماعت کے ساتھ اجتماعی فوٹو اتروایا۔

مشن کی لاگ بک میں ریمارکس

روانگی سے قبل محترم امیر صاحب کی درخواست پر آپ نے مشن کی لاگ بک میں مندرجہ ذیل ریمارکس تحریر فرمائے:۔

"میرا دورہ سیرالیون مسلسل خوشیوں سے بھرپور ہے جس کی وجہ سے میرا دل اللہ تعالیٰ جو تمام خوبیوں کا مالک ہے کا شکر گزار ہے نیز میں ان احباب کا دلی ممنون ہوں جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں میرے قیام سیرالیون کو انتہائی خوشی کا موجب اور کامیاب بنایا۔ میں یہاں سے جذباتی اور روحانی لحاظ سے ایک امیر آدمی بن کر جا رہا ہوں۔ یہاں کے بھائیوں کا عملی نمونہ ایک سبق ہے۔ لیکن ان یادوں سے خوشی محسوس کروں گا اور ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کروں گا۔

ظفر اللہ خان ۷.۹.۱۹۷۳"

روانگی

مکرم چوہدری صاحب نے پروگرام کے مطابق پونے ساتھ بجے ائرپورٹ سے بذریعہ ہوائی جہاز گیمبیا کے لئے روانہ ہونا تھا اور چونکہ ہوائی اڈہ کافی دور تھا۔ اس لئے سوا چار بجے چوہدری صاحب اور آپ کے ساتھ مکرم امیر صاحب اور مجلس عاملہ نیز مبلغین آپ کو ہوائی اڈہ پر الوداع کہنے کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ کا جہاز عین وقت پر آ گیا۔ اور ہماری دلی دعاؤں کے ساتھ مکرم چوہدری صاحب بخیر و عافیت اپنا دورہ مکمل کر کے گیمبیا کے لئے روانہ ہو گئے۔ الحمد للہ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے چوہدری صاحب کا یہ چار روزہ دورہ سیرالیون نہایت ہی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ۱۹۷۰ء میں حضور ایدہ اللہ کے دورہ کے بعد یہ دوسرا موقعہ تھا کہ ملکی سطح پر جماعت کا نام ہر کس و ناکس کے سامنے آیا۔ ریڈیو۔ ٹیلیویژن اور اخبارات نے اس دورہ کو خاص اہمیت دی۔ ہر ممکن تعاون کرتے ہوئے وسیع رنگ میں چرچا کیا اس دورہ کے نتیجہ میں جہاں جماعت کا وقار غیروں کی نظر میں زیادہ ہوا وہاں اپنوں کے لئے ازدیاد ایمان کا بھی موجب بنا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دورہ کے بہترین نتائج جماعت کے حق میں پیدا فرمائے۔ آمین۔ ہم ان تمام احباب کے ممنون ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس دورہ کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا فرمائے۔ (آمین!)

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ کی مساعی

بہاولپور شہر و چھاؤنی

حالیہ سیلاب نے ضلع بہاولپور کے علاقوں تحصیل احمد پور شرقیہ۔ چنی گوٹھ۔ اوچ شریف۔ بستی شکرانی میں بڑی تباہی مچائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ نے جائزہ کمیٹی کی روشنی میں سیلاب زدگان کی امداد کے لئے اشیائے خورد و نوش۔ پارچہ جات کی فراہمی کا بندوبست کیا۔ نیز وبائی امراض کی روک تھام کے لئے ضروری ادویات و ٹیکہ جات کی فراہمی کا بھی انتظام کیا گیا۔

چنی گوٹھ سے تین میل کے فاصلہ پر تقریباً اڑھائی صد افراد کسمپرسی کی حالت میں پانی میں گھرے ہوئے تھے۔ خدام نے خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر پیدل پانی اور دلدل میں سے گذر کر وہاں امدادی سامان پہنچایا۔ اس کے بعد اوچ شریف اور بستی طاہر خان میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا۔ چنانچہ اب تک مندرجہ ذیل سامان سیلاب زدگان میں تقسیم کیا گیا ہے:۔

(۱) ۶ من چنے (۲) گڑ ۳۰ سیر (۳) صابن ۱۰۰ ٹکیاں (۴) نمک ۱۵ سیر (۵) پارچہ جات ۳۳۵ عدد (۶) جوتے ۱۲ جوڑے (۷) تقریباً ۱۵۰۰ افراد میں ادویات تقسیم کی گئیں اور ۳۲۵ افراد کو ٹیکے لگائے گئے۔

جھنگ صدر

سیلاب کی وجہ سے ہرلی پور کے قریب بند میں شگاف پڑ گیا تھا۔ مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ صدر کے تیس خدام اور ۴ اطفال نے اسے پُر کرنے کے لئے وقار عمل منایا۔ چنانچہ صبح ۹ بجے سے ایک بجے بعد دوپہر تک کام کیا اور ۱۲۰۰ مکعب فٹ مٹی کھود کر ۲۰۰ گز کے فاصلے پر شگاف میں ڈالی۔ ضلعی حکام نے خدام کے منظم رنگ میں کام کو سراہا۔

قمر آباد

قمر آباد سے مورو دس میل کے فاصلہ پر ہے مؤرخہ ۲۳ اگست کو دریا کا بند ٹوٹنے کی وجہ سے یہاں پانی آ گیا۔ خدام فوراً تانگوں وغیرہ کے ذریعہ مورو پہنچے اور وہاں کے احباب کو وہاں سے نکال کر قمر آباد لانے کا انتظام کیا۔ خدام نے دن رات کام کیا اور ۴۸ گھنٹے تک ان کا سارا سامان قمر آباد منتقل کر لیا۔ لوگ متاثرہ علاقے سے قافلوں کی صورت میں نکل رہے تھے متواتر آٹھ دن تک متاثرین کی خوراک کا بندوبست کیا گیا۔ روزانہ تقریباً ۵-۶ دیگیں چاولوں کی پکائی جاتی تھیں اور نماز فجر سے لے کر رات ۱۲ بجے تک آنے والے مسافروں کی خدمت کی جاتی رہی۔

مؤرخہ ۲۹ اگست محترم امیر صاحب ضلع نواب شاہ کی طرف سے امدادی سامان آیا جو متاثرین میں تقسیم کیا۔ مکرم قائد صاحب قمر آباد اور مکرم قائد صاحب ضلع امدادی سامان جیپ میں رکھ کر متاثرہ علاقے میں گئے اور رات ۸ بجے تک درج ذیل دیہات کے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کی۔

گوٹھ چھجڑا۔ گوٹھ حاجی رمضان۔ گوٹھ عمر خان۔ گوٹھ ہمت چانڈیہ۔ سولنگی دائم خان گورایہ۔ دائم خان کلہوڑہ۔ جتوئی گوٹھ۔ اعوان گوٹھ اور شاہ گوٹھ وغیرہ دیہات میں کل ۱۳۰۰ مستحقین کی مدد کی گئی۔ اس امداد کے علاوہ مفت طبی امداد کا کام بھی ساتھ ساتھ جاری رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فی صد ادائیگی کرنے والے مخلصین

قسط نمبر ۲

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱۰۳۵	مکرم سید بشیر احمد صاحب مینیجر زرعی بنک ساہیوال	۵۰۰ روپے
۱۰۳۶	" ڈاکٹر بشیر احمد صاحب گردوارہ درکاں ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰ "
۱۰۳۷	" چوہدری عبدالستار صاحب ظفروال ضلع سیالکوٹ	۵۰۰ "
۱۰۳۸	" برکت علی صاحب	۵۰۰ "
۱۰۳۹	محترمہ بیگم چوہدری رشید احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان شہر	۵۰۰ "
۱۰۴۰	میجر عبدالرحمن صاحب مغل راولپنڈی	۶۰۰ "
۱۰۴۱	محترمہ بیگم صاحبہ میجر عبدالرحمن صاحب مغل "	۶۰۰ "
۱۰۴۲	میجر عبدالرحمن صاحب مغل بجانب والد صاحب مرحوم "	۵۰۰ "
۱۰۴۳	" والدہ صاحبہ مرحومہ "	۵۰۰ "
۱۰۴۴	" مرزا مبارک بیگ صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن شرقیہ	۵۰۰ "
۱۰۴۵	" ڈاکٹر نثار احمد صاحب حلقہ مسجد شرقی راولپنڈی	۵۰۰ "
۱۰۴۷	" منیر الحق صاحب شاہد اسلام آباد یونیورسٹی	۵۰۰ "
۱۰۴۶	" محمد احمد علی صاحب مع بنگالی آریہ محلہ راولپنڈی	۵۰۰ "
۱۰۴۸	" میجر مبارک احمد صاحب ڈار اسلام آباد	۵۰۰ "
۱۰۴۹	" ڈاکٹر مجید احمد و محمد رشید صاحبان چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر	۵۰۰ "
۱۰۵۰	" چوہدری شریف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ جاتیال	۵۰۰ "
۱۰۵۱	" شیخ محمد اسماعیل صاحب شیخوپورہ شہر	۵۰۰ "
۱۰۵۲	" میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان ربوہ	۵۰۰ "
۱۰۵۳	" چوہدری منیر احمد صاحب کوٹ احمدیاں ضلع حیدرآباد	۵۰۰ "
۱۰۵۴	" مہر اللہ بخش صاحب تسنیم نمبرداری راہوالی ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰ "
۱۰۵۵	" ڈاکٹر محمد احسان صاحب سیالکوٹ شہر	۵۰۰ "
۱۰۵۶	" چوہدری عبدالحفیظ صاحب داؤد سیمنٹ فیکٹری	۵۰۰ "
۱۰۵۷	محترمہ بیگم صاحبہ مخدوم اشرف صاحب فیروز لیمیٹڈ ڈاؤ لاکو	۵۰۰ "
۱۰۵۸	" حاجی برکت علی صاحب گوٹھ سردار محمد ضلع نواب شاہ	۵۰۰ "
۱۰۵۹	" ڈاکٹر میجر عقیل بن عبدالقادر صاحب حیدرآباد شہر	۵۰۰ "
۱۰۶۰	محترمہ جمیلہ شمس صاحبہ بیگم ڈاکٹر نسیم احمد صاحب ایڈووکیٹ ڈیرہ غازیخان	۵۰۰ "
۱۰۶۱	" شیخ محمد حنیف صاحب ریٹائرڈ مہجر دارالصدر غربی ربوہ	۵۰۰ "
۱۰۶۲	" ملک نصیر اللہ خان صاحب مینیجر دارالعلوم ربوہ	۵۰۰ "
۱۰۶۳	" شیخ محمد صدیق صاحب گگی والے تبولہ ضلع ساہیوال	۵۰۰ "
۱۰۶۴	" صوفی محمد اسماعیل صاحب چک ۲۷۷ آر بی ضلع لائلپور	۵۰۰ "
۱۰۶۵	" چوہدری محمود احمد صاحب ایم ایس سی گنج مغلپورہ لاہور	۵۰۰ "
۱۰۶۶	محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب "	۵۰۰ "
۱۰۶۷	" چوہدری عبداللہ صاحب بھٹی پیپلز کالونی لائلپور	۵۰۰ "
۱۰۶۸	" مطیع الرحمن صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	۵۰۰ "
۱۰۶۹	" سراج الدین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰ "
۱۰۷۰	" مولوی عبدالرحمن صاحب انور مع بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰ "
۱۰۴۷	لجنہ اماء اللہ کوٹ احمدیاں حیدرآباد سندھ	۵۰۰ "

حضور نے فرمایا ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدہ جات کی ادائیگی کا مرحلہ اب اختتام کو پہنچنے والا ہے (؟) سب جماعتیں فنڈ کی بقایا ادا کر دینے چاہئیں۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ ربوہ)

قوانین دربارہ ٹکٹ سٹیج بر موقع جلسہ سالانہ

۱۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ٹکٹ سٹیج صرف مندرجہ ذیل خواتین کو دیا جائے گا۔

۱۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواتین اور صحابیات کو

۲۔ سٹیج کا ٹکٹ صرف اسی لجنہ کی صدر کو دیا جائے گا جن کی طرف سے سارا سال رپورٹ اور چندہ آتا رہا ہو۔ باقی لجنات کی عہدیدار کو ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔

۳۔ ہر ضلع کے امیر صاحب کی اہلیہ صاحبہ کو

۴۔ بیرون پاکستان سے آنے والی ممبرات کو

۵۔ لجنہ کی پرانی اور مخلص کارکنان کو۔ یعنی جنہوں نے ابتداء میں کام کیا۔

۶۔ ہر ایک ٹکٹ لینے والی نے لجنہ مرکزیہ سے اگر تصدیق لینی ہوگی یعنی یہ بہن واقعی عہدیدار ہے تب ٹکٹ دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنات اماء اللہ کی امدادی مساعی

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے مندرجہ ذیل رقوم امداد برائے سیلاب زدگان بواسطہ لجنہ مرکزیہ وصول ہوئیں۔

لجنہ اماء اللہ کراچی	۵۰۰۰/-	علاوہ ۲۲ بوری کپڑے
لجنہ لطیف نگر فارم	۶۳/-	روپے
لجنہ گھیڈ	۱۱/-	"
" نوشہرہ کینٹ	۱۰/-	"
" کریم نگر فارم	۱۵۰/-	"
تعلیم القرآن کلاس ۱۹۷۳ء	۳۰۰/-	"

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ نے تین دن کے اندر ۲۰۶ عدد اور نئے استعمال شدہ کپڑوں کے پیکٹ بھیجے گئے۔ اس کے علاوہ ایک من ۲۰ سیر آٹا، ۲۰ سیر صابن، ماچس، سگریٹ، جوتیاں، کنگھیاں اور برتن وغیرہ مہیا کئے اور حکومت کے پاس جمع کروائے۔ نیز ۲۵۲/ روپے مزید ہسپتال کی خریداری و کپڑوں کی تیاری کے لئے اکٹھے کئے۔ اس سلسلہ میں ابھی کام جاری ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس سوال وجواب

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقع پر خدام کے علمی اور دینی سوالوں کے جوابات سلسلہ کے ممتاز علماء کرام دیتے ہیں۔ خدام کو جن سوالوں کے جواب مطلوب ہوں بذریعہ خط یا دستی طور پر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں تحریر فرمائیں۔ اجتماع کے دوران کسی قسم کے سوال قبول نہیں کئے جائیں گے۔

(مہتمم تعلیم)

اطفال کا سالانہ اجتماع ۲-۳-۴ نومبر کو احاطہ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ہوگا

زیادہ سے زیادہ اطفال اجتماع میں شامل ہوں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ)

ولادت

۱۲ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے برادرم محمد اکرم صاحب بھٹہ کو بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ ڈاکٹر احمد غلام محمد صاحب کی نواسی اور مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب کشمیری کی پوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ زچہ و بچہ کو صحت و سلامتی عطا فرمائے اور نیک بنائے۔

(مبارک احمد قائد ضلع لائلپور)

کوشش کریں کہ سالانہ اجتماع کے موقع پر ہر لجنہ اپنا نمائندہ بھجوا سکے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور چیلنج؟ ایک اور امتحان؟
ایک اور کامیابی! انشاء اللہ تعالیٰ!

مشرقی پاکستان کی علیحدگی پر یہ خطرہ لاحق ہو گیا تھا کہ خدانخواستہ وقفِ جدید کے چندوں میں کمی نہ آ جائے احباب کو اس خطرہ سے بروقت متنبہ کر کے مخلصینِ جماعت سے چندہ بڑھانے کی اپیل کی گئی تھی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ جماعت اس امتحان میں پوری اتری اور دینِ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی راہ میں پُرخلوص قربانیوں کے نئے سنگِ میل قائم کئے۔ نتیجہ؟..... نتیجہ یہ نکلا کہ مشرقی پاکستان کے کٹ جانے کے باوجود چندہ میں کمی آنے کی بجائے حیرت انگیز اضافہ ہو گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

اب ایک اور چیلنج احمدیت کے دلیر جوانوں کو للکار رہا ہے۔ سیلاب کی تباہ کاریوں نے سینکڑوں دیہاتی اور بعض قصباتی جماعتوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور یہ خطرہ سر پر منڈلا رہا ہے کہ کہیں چندوں میں قابلِ تشویش حد تک کمی نہ آ جائے۔

کیا احبابِ جماعت قربانی کے اس نئے میدان میں اُسی جوش سے قدم رکھتے ہوئے اس نئے خطرہ کا بھی کامیاب مقابلہ کریں گے؟

کیا اس مخلص جماعت کو ایک بار پھر یہ توفیق ملے گی کہ اس نئے امتحان میں بھی شاندار کامیابی حاصل کر کے اپنے رب کے حضور سرخرو ہو؟ یقیناً ایسا ہی ہو گا۔ انشاء اللہ وباللہ التوفیق۔

بڑھتی ہوئی مہنگائی، چڑھتی ہوئی قیمتیں، سیلاب کی تباہ کاریاں، جنگوں کے بداثرات دنیا والوں کے کاموں میں روک ڈالیں تو ڈالیں غلامانِ محمدؐ کے قدم نہیں تھام سکتے۔ ہم آگے، اور آگے، تیز تر رفتار کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وباللہ التوفیق۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

سالانہ اجتماع کا افتتاح

امسال سالانہ اجتماع کا افتتاح ۲ نومبر ۱۹۷۳ء کو بعد نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمائیں گے، انشاء اللہ۔ خدام و اطفال کوشش کریں کہ حتی الوسع یکم نومبر (جمعرات) کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں تا کہ اطمینان سے اپنے داخلہ کا ٹکٹ حاصل کر سکیں اور خیمہ کی جگہ معلوم کر لیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دُعائے مغفرت

میری والدہ اقبال بیگم صاحبہ جو کہ حضرت قاضی خواجہ علی شاد صاحب لدھیانوی کی نواسی اور ڈاکٹر میجر حافظ سید اقبال حسین مرحوم کی اہلیہ تھیں ۱۰ اکتوبر کو ایبٹ آباد میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نمازِ جنازہ محترم مولانا چراغ الدین صاحب نے پڑھائی اور حویلیاں، ہری پور، مانسہرہ کے احباب شریکِ جنازہ ہوئے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(کرنل ڈاکٹر سید عبد السلی O.C. ۷ فیلڈ ایمبولنس۔ جہلم)

ولادت:۔ برادرم مکرم مولوی عبد العزیز صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے دو بچیوں کے بعد فرزند سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "جری اللہ صادق" تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے اور خادمِ دین بنائے۔ (محمد انیس الرحمٰن صادق شاہد مربی سلسلہ)

نائیجیریا میں احمدیہ ہسپتال کا سنگِ بنیاد

نائیجیریا میں اجیبواوڈے وہ خوش نصیب شہر ہے جہاں امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تاریخی دورۂ مغربی افریقہ کے دوران الحاجہ فاطمہ کی بنوائی ہوئی احمدیہ مسجد کا افتتاح فرمایا تھا اور جماعت سے وعدہ فرمایا تھا کہ آپ کے لئے ایک ڈاکٹر بھجواؤں گا آپ جلدی ہسپتال کی عمارت تیار کریں چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واپس آتے ہی مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب بھٹہ کو وہاں بھجوایا مگر اس وقت حکومت نے وہاں احمدیہ ہسپتال کھولنے کی اجازت نہ دی مگر احبابِ جماعت نے ہمت نہ ہاری اور اب باقاعدہ منظوری ہونے پر احمدیہ ہسپتال کا سنگِ بنیاد ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو آنریبل جسٹس بکارے نے رکھا۔ اس موقع پر ہمارے امیر مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے حاضرین کو خوش آمدید کہا جن میں متعدد چیف اور سرکاری اور غیر سرکاری معززین شامل تھے۔ اس ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر عبد الرؤف صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس نے بھی حاضرین کو اپنے پروگراموں کی تفصیل بتائی۔ اس عمارت کے ایک حصہ کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرما چکے ہیں اور نائیجیریا سے آمدہ تار سے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ تعمیر کا کام بھی بڑی تیزی سے ہو رہا ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں تا نائیجیرین بھائیوں کی خدمت کے لئے ہمارے واقف ڈاکٹروں اور اساتذہ کو خدمت کے بہترین مواقع میسر آئیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

مرکزی سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے

ضلع تھرپارکر کے خدام سائیکلوں پر ربوہ آنے کے لئے روانہ ہو گئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے پیشِ نظر پاکستان کے تمام علاقوں سے خدام کا ایک بڑا حصہ امسال بھی اپنے سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے اپنے اپنے علاقے سے سائیکلوں پر سفر کر کے ربوہ پہنچے گا۔

چنانچہ ۲۰ اکتوبر کو کراچی کے خدام کے روانہ ہونے کی خبر الفضل میں چھپ چکی ہے اب اطلاع آئی ہے کہ ضلع تھرپارکر کے تیس خدام کا قافلہ بھی ۲۲ اکتوبر کو سائیکلوں پر اپنے ضلع سے ربوہ کے لئے روانہ ہو چکا ہے۔

سائیکلوں کے ان قافلوں کے ساتھ راستہ میں دوسری جماعتوں سے خدام شامل ہوتے جائیں گے انشاء اللہ۔ چنانچہ کراچی کے قافلہ کے ساتھ ضلع حیدرآباد کے خدام شامل ہو چکے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو بہت بابرکت کرے اور خدام کا حافظ و ناصر ہو۔

سندھ سے آنے والے خدام کا یہ نمونہ قابلِ تقلید ہے۔ پنجاب کے مختلف اضلاع کے خدام سے بھی امید ہے انشاء اللہ بڑی کثرت سے سائیکلوں پر سفر کر کے سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے ربوہ پہنچیں گے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدینِ خدام الاحمدیہ سے خصوصی درخواست

قائدینِ خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع پر تشریف لاتے ہوئے اپنی مجلس کا چندہ ساتھ لائیں اور دفتر شعبہ مال (واقع مقامِ اجتماع) میں جمع کرا دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴